سوال

(257) ورثاء میں دو لڑکے ہوں تو؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کے دو لڑکے ہیں بکر اور عمرو، زید نے اپنا کل مال تین حصوں تقسیم کرکے ایک حصہ بکر کو اور ایک حصہ عمرو کو دے دیا اور ایک حصہ اپنے قبضہ میں رکھ کر بکر کے ساتھ گزران کرنے لگا۔ زید کی وفات کے بعد عمرو چاہتا ہے کہ وہ حصہ جس کو باپ نے اپنے قبضے میں رکھ چھوڑا تھا اور جواب بکر کے قبضے میں ہے ہم دونوں بکر و عمرو میں برابر تقسیم ہوجانا چاہیے لیکن بکر ایسا کرنے سے منع کرتا ہے اور کہتا ہے کہ میں باپ کی خدمت اور پرورش کی ہے اس لیے صرف میں ہی اس کا حق دار اور مالک ہوں اس میں سے تم کو کچھ نہیں ملے گا۔ پس حق پر کون ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عمرو حق پر ہے باپ کا متروکہ مال جو اس کی ملکیت میں تھا، تمام ورثہ پر شریعت کے مطابق تقسیم کیا جائے گا۔ لڑکوں پر باپ کی خدمت ضروری ہے پس بکر نے خدمت کرکے اپنا فرض ادا کیا ہے اس لیے وہ فرض کی ادائیگی کی وجہ سے کل ترکہ پر جس میں عمرو کا حق بھی ہے مستحق نہیں ہوجائے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب الفرائض والھبة

صفحہ نمبر 470

محدث فتویٰ